



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے اٹھارہ سال کی عمر کے بیٹے کا پانچ دن پہلے انتقال ہو گیا تھا۔ اس نے رمضان کا ایک روزہ نہیں رکھا تھا۔ یہ رمضان کا پہلا دن ہی تھا اور پھر اس کے بعد اس نے سارے روزے لکھے تھے تو اس ایک روزے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ اس نے اس دن کے روزے کی قضا اس لیے نہیں دی کہ ڈاکٹر نے تو اسے یہ کہا تھا کہ وہ بالکل روزے نہ لکھے تاکہ اس کی ہڈی جڑ جائے اور اس کے لیے اسے بہت اچھی خوراک کی ضرورت تھی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

اگر امر واقع اسی طرح ہے کہ آپ کے بیٹے کی گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہوا اور وہ کمزوری کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکا اور پھر قضا لینے سے پہلے فوت ہو گیا تو اس پر یا اس کے وارثوں پر قضا یا کفارہ کوئی چیز واجب نہیں ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَا يُكْفَتُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا سَعْيًا (سورة البقرة ... ۲۸۶)

”اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 207

محدث فتویٰ